

Cambridge International A Level

URDU 9686/02

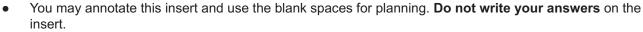
Paper 2 Reading and Writing

October/November 2020

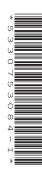
1 hour 45 minutes **INSERT**

INFORMATION

This insert contains the reading passages.



منسلکہ صفحات میں ریڈ نگ کی عبار تیں دی گئی ہیں۔
آپ ان صفحات پر لکھ سکتے ہیں اور خالی جگہوں کو پلا ننگ کے لیے استعال کر سکتے ہیں۔ان صفحات پر اپنے جوابات مت لکھیں۔



This document has 4 pages. Blank pages are indicated.

سيش 1

عبارت 1 کویڑھے اور امتحانی پر سے پر سوالات 1 ، 2 اور 3 کے جو ابات دیں۔

عبارت 1

اردوڈائجسٹ میں ذرائع ابلاغ کے فوائد کے بارے میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں اس بات پر زور دیا گیاہے کہ آزاد ذرائع ابلاغ اور جمہوری طرزِ حکومت کی پالیسیوں طرزِ حکومت ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم ہیں۔جدید ذرائع ابلاغ کے اہم مقاصد میں لوگوں کو ملکی حالات سے آگاہ کرنا، حکومت کی پالیسیوں پر تغییری تنقید کرنااور دنیا میں رونماہونے والی تبدیلیوں سے عوام کو باخبر رکھنا شامل ہیں۔

ذرائع ابلاغ کی ضرورت اوراہمیت ہر دور میں رہی ہے لیکن اس کا کر داروقت کے ساتھ ساتھ بدلتار ہاہے۔ مثال کے طور پر مساوی حقوق کی انجمن پکار کے مطابق ماضی میں ذرائع ابلاغ کادائرہ کارعمو ماً وقت کے حکمر انوں کی بے جاتعریف کرنا، ان کے کارناموں کو بڑھا چڑھا کربیان کرنے یا پھر حالاتِ حاضرہ پر مختاط تبھرے کرنے تک محدود تھا۔ جس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ پرانے زمانے میں ذرائع ابلاغ پوری طرح آزاد نہیں ہوا کرتے سے۔

ذرائع ابلاغ کی آزادی کے مراصل کاذکر کرتے ہوئے پورس یونیورسٹی کے شعبہ ذرائع ابلاغ کی حالیہ ریسر چے کے مطابق ذرائع ابلاغ کی آزادی کی مہم کا آغاز انیسویں صدی میں ہوا۔ بیسویں صدی میں امریکہ میں عوام کی مساوی حقوق حاصل کرنے کی کوششوں میں ذرائع ابلاغ نے ایک اہم کر دارادا کیا جس سے ذرائع ابلاغ کی آزادی کو مزید تقویت ملی۔ اس کی وجہ سے دوسرے ممالک میں بھی ذرائع ابلاغ کو اپناکام کرنے کی آزادی ملی۔ اب اکیسویں صدی میں انٹرنیٹ کی ایجاد نے ذرائع ابلاغ کے کر دار کوایک نیارخ دیاہے۔

ذرائع ابلاغ کی آزادی کے موضوع پر اپنی رائے دیتے ہوئے اردوڈ انجسٹ کے ایک قاری علی حسن کا کہناہے کہ ذرائع ابلاغ معاشرے کی تعمیر وتر قی میں مثبت کر دارادا کر سکتے ہیں اگروہ عوام کی توجہ ملک کو در پیش مسائل کی طرف مبذول کرائیں۔ہر خبر کوشائع کرنے سے پہلے اس کی اچھی طرح سے جانچ پڑتال کرلیں اور انتخابات کے دنوں میں لوگوں کوان کے ووٹ کی قدر وقیمت سے آگاہ کریں۔

ایک بات یادرہے کہ ذرائع ابلاغ کاکام صرف کسی حکومت کی کار کردگی پر نکتہ چینی کرناہی نہیں بلکہ لوگوں کے لیے تفر ت اور لطف اندوز ہونے کے مواقع فراہم کرنا بھی ہے۔ مثلاً ذرائع ابلاغ کا آرٹ اور تہذیب و ثقافت کے فروغ میں بہت اہم کر دارہے۔ ہم گھر بیٹھے ٹیلی و ژن پراپنے پسندیدہ پروگراموں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ائ طرح جدید ذرائع ابلاغ کا انسانی زندگی کے ہر پہلومیں عمل دخل نظر آتا ہے۔

10

15

عبارت 2 کوپڑھے اور امتحانی پر سے پر سوالات 4 اور 5 کے جو ابات دیں۔

عبارت 2

اس میں کوئی شک نہیں کہ ذرائع ابلاغ انسانی زندگی میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ ٹیکنالو جی کے اس دور میں حکومتوں کو اپنی پالیسیوں کے بارے میں عوام کی رائے جاننے کے لیے ذرائع ابلاغ کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومتیں اپنی پالیسیوں پر تنقید کی وجہ سے اپنی کار کر دگی بہتر کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یہ بھی کہنا بجاہے کہ اگر حکومتیں ذرائع ابلاغ کو نظر انداز کریں توان کے لیے دوبارہ انتخابات جیتنامشکل ہوجائے گا۔

ذرائع اہلاغ کی آزادی کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل پر تبھرہ کرتے ہوئے ایک اخباری رپورٹ میں کہا گیاہے کہ ذرائع اہلاغ میں بعض او قات بے بنیاد افواہیں پھیلائی جاتی ہیں جس کے باعث عوام صحیح اور غلط خبروں میں فرق نہیں کرپاتے۔اس سے معاشر سے میں بےیقینی کی فضا پیدا ہوتی ہے۔شاید انہی باتوں کے پیش نظر دنیا کے چند ممالک ذرائع اہلاغ کی مکمل آزادی کوشک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

والدین کے خیالات کی ترجمانی کرتے ہوئے اس اخباری رپورٹ نے ذرائع ابلاغ کو معاشر ہے میں کئی طرح کی برائیوں کے کا ذمہ دار بھی کھٹمر ایا ہے۔ مثال کے طور پر بچوں کا بہت سافیمتی وقت سوشل میڈیا کی نظر ہوجا تاہے۔ سوشل میڈیا پر کئی باتیں نوجوانوں کے ذہنوں پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں اور پھر سوشل میڈیا پر کنٹر ول نہ ہونے کی وجہ سے والدین اپنے بچوں کو اس کے منفی اثرات سے دور نہیں رکھ سکتے۔

کراچی کی ایک کاروباری شخصیت شکیل احمہ کا ذرائع ابلاغ پر تجارتی اشتہاروں کے بارے میں کہناہے کہ اشتہار ات جدید کاروبار کی ریڑھ کی ہڑی ہیں لیکن افسوس کی بات ہے کہ عموماً اشتہار وں میں لوگوں کو حقیقت سے دور رکھا جاتا ہے۔ اشتہار وں میں فروخت ہونے والی چیز وں کے معیار کا علم نہ ہونے کی وجہ سے خرید اروں کو غیر معیاری اشیا فروخت کر دی جاتی ہیں۔ لوگ عموماً اشتہار وں میں چیز وں کی چیک د مک سے متاثر ہو کر ان کی منہ مانگی قیمت اداکر دیتے ہیں جو ایک دھو کہ ہے۔

ذرائع ابلاغ کے بارے میں حکومتوں کے رویے کی موجو دہ صورت حال پر تنقید کرتے ہوئے ایک مشہور تجزیہ نگار سمیر اخان کے مطابق کوئی حکومت یہ نہیں چاہتی کہ ذرائع ابلاغ انہیں عوام سے کیے گئے وعد ہے یاد دلائیں، ان کی ناقص کار کردگی کا پر دہ فاش کریں یا قومی مسائل پر انہیں توجہ دینے پر مجبور کریں۔ بہر حال ذرائع ابلاغ کوہر سطح پر غیر جانب داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک و قوم کی سلامتی کے لیے کام کرناچاہیے تا کہ معاشر سے میں امن وسکون کی فضا بید اہو سکے اور ملک ترقی کرے۔

5

10

15

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which itself is a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2020